## ریاست کی بیشتر آبادی کا انحصار زراعت پر ہونے کے پیش نظر زراعت، باغبانی، مویشی پروری، ڈیری، ماہی پروری اور امداد باہمی کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے: وزیر اعلیٰ

## ۲۰ نئے زرعی سائنسی مراکز کے قیام میں تیزی لائی جائے

## پہلی بار ریاست میں بازار مداخلتی اسکیم کے تحت تقریباً ۱۳۰۰۰ کوئنٹل آلو کی خریداری کی گئی

## مرکزی اسکیموں کو میعاد بند طریقے سے نافذ کرنے سے کاشتکاروں کی اقتصادی صورت حال میں بہتری آئے گی: مرکزی وزیر زراعت

## وزیر اعلیٰ نے مرکزی وزیر زراعت، امداد باہمی اور کاشتکار بہبود کی موجودگی میں زراعت، امداد باہمی، مویشی پروری اور ماہی پروری سے متعلق اسکیموں جائزہ لیا

**۱۲/ مئی ۲۰۱۷**

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا کہ ریاست کی بیشتر آبادی کا انحصار زراعت پر ہے۔ اس لیے زراعت، باغبانی، مویشی پروری، ڈیری، ماہی پروری اور امداد باہمی کو فروغ دیکر کسانوں کی آمدنی دوگنی کر نے کا کام شروع کیا گیا ہے۔ انہوں نے ریاست میں قایم ہونے والے ۲۰ نئے زرعی سائنسی مراکز کے لیے زمین مہیا کرانے کی معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ اب ان مراکز کے قیام کا کام تیزی سے شروع کیا جائے، جس سے ان کا فائدہ علاقے کے کسانوں کو حاصل ہو سکے۔

وزیر اعلیٰ آج یہاں لوک بھون میں مرکزی وزیر زراعت، امداد باہمی اور کاشتکار بہبود جناب رادھا موہن سنگھ کے ساتھ زراعت، امداد باہمی، مویشی پروری اور ماہی پروری سے متعلق اسکیموں کا جائزہ لے رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے پہلے سے قایم زرعی سائنسی مراکز کو اقتصادی طور سے باصلاحیت بنانے کی اپیل کر تے ہوئے کہا کہ وہاں تعینات سائنس دانوں اور ملازمین کو کہیں اور منتقل نہ کیا جائے۔ انہوں نے پرنسپل سکریٹری زراعت کو ہدایت دی کہ کسانوں کو معیاری بیج مہیا کرانے کے لیے ریاست کی زرعی یونیورسٹیوں،

کسان ترقیاتی مراکز اور بیج کارپوریشنوں ہی سے بیجوں کی خریداری کو ترجیح دی جائے۔

یوگی جی نے گزشتہ کچھ سال کے دوران کسانوں اور زراعت کی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس شعبے پر معقول توجہ نہیں دی گئی۔ ریاست کے کسانوں خصوصاً بندیل کھنڈ علاقے میں آبپاشی، اسٹوریج اور مارکیٹنگ کا معقول نظم مہیا نہ ہونے کی وجہ سے ان علاقوں میں پیداواریت کی سطح کافی کمزور ہے۔ اس سال بندیل کھنڈ علاقے میں آبپاشی کی سہولت کے لیے ۳۳۸۴ کھیت تالابوں کی تعمیر کرائی جا رہی ہے۔

وزیراعلیٰ نے بتایا کہ مربوط باغبانی فروغ اسکیم کو موثر طریقے سے نافذ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کسانوں کو ان کی پیداوار کی مناسب قیمت دلانے کے لیے سہارا قیمت اسکیم کو سنجیدگی کے ساتھ نافذ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آلو پیدا کرنے والے کسانوں کے مسائل کے پیش نظر پہلی مرتبہ ریاست میں بازار مداخلتی اسکیم کے تحت تقریباً ۱۳۰۰۰ کوئنٹل آلو خریدا گیا ہے۔ اس اسکیم کے نافذ ہونے سے ریاست میں آلو کی تھوک قیمت میں ۱۰۰ روپئے فی کوئنٹل تک کا اضافہ ہوا، جس کا براہ راست فائدہ کسانوں کو حاصل ہوا۔

ریاست میں مویشی پروری کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت اپنے وسائل کے علاوہ مرکزی حکومت کی قومی گوکل گاؤں اسکیم کو کارگر طریقے سے نافذ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وارانسی اور متھرا میں گایوں کے تحفظ اور ان کی افزائش کے لیے یہ اسکیم چلائی جا رہی ہے۔ اس سال اسکیم کے تحت تقریباً ۳ مراکز قایم کیے جائیں گے جس میں ایک مرکزی بندیل کھنڈ علاقے میں قایم کیا جائے گا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر زراعت کا باخبر کیا گیا کہ مالیاتی سال ۲۰۱۵ میں مربوط امداد باہمی ترقیاتی اسکیم کے تحت ریاست کو ۱۰۴ کروڑ روپئے منظور کرتے ہوئے ۲۵۷ کروڑ روپئے جاری بھی کیے گئے تھے۔ لیکن اس سلسلے میں اب تک کی پیش رفت سے مرکزی حکومت کو واقف نہیں کرایا گیا ہے۔

یوگی جی نے مرکزی وزیر زراعت سے اپیل کی کہ ریاست کی کثیر آبادی کا انحصار زراعت پر ہونے کے پیش نظر یہاں ہر شعبے میں جدید تکنیک کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے معقول مدد فراہم کرائی جائے۔ کسانوں کو زرعی آلات کی سہولیات کے لیے اس سال ۱۰۰ کاشتکار بہبود مراکز کے قیام کے علاوہ ریاست میں دھان اور گیہوں کے بین الاقوامی سطح کے تحقیقی مراکز قایم کرانیکی اپیل بھی کی گئی۔

جناب یوگی جی نے باغبانی کوفروغ دینے کے لیے ریاست میں ۵ سینٹر آف ایکسیلنس کے قیام کے ساتھ ساتھ شہد کی مکھی پالنے کے لیے ارسال کی گئی اسکیموں کو جلد منظور کرنے کی بھی درخواست کی۔ انہوں نے بندیل کھنڈ اور پوروانچل علاقے میں آئندہ ۵ برسوں کے دوران دودھ پیداوار کو بڑھانے کے لیے تقریباً ۲۹۶۷ کروڑ روپئے مہیا کرانے کی اپیل کی۔ اسی طرح انہوں نے ماہی پروری اور امداد باہمی شعبوں کو فروغ دینے کے لیے حکومت ہند سے تعاون فراہم کرانے کی درخواست کرتے ہوئے ریاست کی ابتدائی قرض کمیٹیوں کی کمپیوٹر کاری کے لیے ۲۲۵ کروڑ روپئے، اتر پردیش امداد باہمی دیہی ترقیات بینک کی ۳۲۳ شاخوں کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لیے ۱۱۰۵۰ کروڑ روپئے کا تعاون فراہم کرانے کی بھی توقع ظاہر کی۔

یوگی جی نے کہا کہ ریاست کے کسانوں کی بہتری کے لیے وزیراعظم فصل بیمہ اسکیم کا نفاذ موثر طریقے سے کراتے ہوئے زیادہ سے زیادہ کسانوں کو اس کے دائرے میں لانے کا کام کیا گیا۔ اسی طرح سوائل ہیلتھ کارڈ اسکیم کو بھی تیزی سے نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے وزیراعظم زرعی آبپاشی اسکیم کے تحت مائکرو اریگیشن اسکیم کو فروغ دینے کے لیے ریاست کے تمام ۱۷۲ ڈارک زون کا احاطہ کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اس سے جہاں زیرزمین پانی کے تحفظ کو فروغ حاصل ہوگا، وہیں کسانوں کی پیداواریت میں بھی اضافہ ہوگا۔

اس موقع پر مرکزی وزیر زراعت نے امداد باہمی، مویشی پروری، ماہی پروری وغیرہ محکموں کے تحت چلائی جارہی مرکزی حکومت کی اسکیموں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ۳ سال میں کئی اسکیموں کی رقم کا پوری طرح سے استعمال نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان اسکیموں کو میعاد بند طریقے سے شفافیت کے ساتھ نافذ کیا جائے تو ریاستی کسانوں کی معیشت میں خاصی بہتری آئے گی۔ انہوں نے ریاستی حکومت کو ہر ممکن تعاون مہیا کرانے کی یقینی دہانی کراتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش ایک بڑی ریاست ہے، اگر یہاں کے کاشت کاروں اور مویشی پروروں کے اقتصادی حالت میں بہتری آئے گی تو اس کا اثر ملک کی معیشت پر یقینی طور سے مرتب ہوگا۔

پروگرام میں ریاستی کابینہ کے اراکین، مرکزی اور ریاستی حکومت کے افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆☆